سونے پر سال نہیں گزرا، تو قربانی واجب ہوگی یا نہیں

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1721

تاریخ اجراء: 19ذوالقعدۃ الحرام1445ھ /28مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میری ملکیت میں سونے کا سیٹ ہے جو ایک تولے سے اوپر ہے اور سونے کی کچھ انگوٹھیاں بھی ہیں، میری ابھی نئی شادی ہوئی ہے، تو جہیز کا کچھ سامان بھی ہے جو حاجت میں داخل نہیں جیسے برتن وغیرہ، مگر وہ سامان سسرال میں ہے جبکہ سونا میرے پاس ہے اور میں میکے میں ہوں، تو کیا مجھ پر قربانی واجب ہوگی جبکہ اس سونے پر ابھی سال نہیں گزرا اور میرے پاس کوئی رقم بھی موجود نہیں ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک تولے سے اوپر سونا آپ کے پاس ہے نیز سسرال میں رکھا آپ کا سامان بھی آپ ہی کی ملکیت ہے وہاں رکھے ہونے سے وہ آپ کی ملکیت سے خارج نہیں ہو گا لہٰذا سونے اور سسرال میں رکھے حاجت اصلیہ سے فارغ سامان دونوں کی مجموعی قیمت نصاب (52.5 تولہ چاندی کی رقم) سے زیادہ ہے چنانچہ پوچھی گئی صورت میں آپ پر قربانی واجب ہو گی۔

یاد رہے! اگرچہ آپ کے پاس کیش نہیں ہے یا سونے وغیرہ پر سال نہیں گزرا پھر بھی قربانی واجب ہے کہ یہ دونوں چیزیں قربانی واجب ہونے کے لیے ضروری نہیں اور نہ ہی اس میں رکاوٹ ہیں۔

قربانی واجب ہونے کے نصاب سے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: ”فلا بد من اعتبار الغنی وهو أن يكون فی ملكه مائتا درهم أو عشرون دينارا أو شیء تبلغ قيمته ذلك سوى مسكنه وما يتأثث به وكسوته وخادمه وفرسه وسلاحه وما لا يستغنی عنه وهو نصاب صدقة الفطر“ یعنی: (قربانی میں) مالداری کا اعتبار ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی ملکیت میں دو سو درہم (ساڑھے باون تولہ چاندی) یا بیس دینار (ساڑھے سات تولہ سونا) ہو یا رہائش، خانہ داری کے سامان، کپڑے، خادم، گھوڑا، ہتھیار اور وہ اشیاء جن کے بغیر گزارہ نہ ہو، ان

کے علاوہ کوئی ایسی چیز ہو، جو اس (دو سو درہم یا بیس دینار) کی قیمت کو پہنچتی ہو اور یہ ہی صدقہ فطر کا نصاب ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب التضحیۃ، جلد4، صفحہ196، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net